والدین کا بچوں سے تبادلۂ خیال صحت مند نشو ونما کی اصل بنیاد

ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام 'پستکاین' کتاب میلے کے افتتاحی پروگرام میں شرکاء کا اظہار خیال

نئی دہلی (فضیل احمد) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام 'پستکاین' کتاب میلے کا افتتاح آج نامور مصنفہ ناصرہ شرما نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں ساہتیہ اکیڈمی کے نائب صدر مادھو کوشک، ثقافت کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری اوما نندوری، راجیہ سبھا کے رکن ستیہ نارائن جاٹیہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ناصرہ شرما نے کہا کہ اس طرح کے کتاب میلوں کے انعقاد سے ہم بچوں اور نوجوانوں کو ضروری اقدار دے سکتے ہیں۔ انہوں نے بچوں کا ادب کے موضوع پر مبنی اس کتاب میلے کے لیے ساہتیہ اکیڈمی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ میں خود کو بچوں کی مصنفہ سمجھتی ہوں اور مجھے بچوں کے درمیان ہونے سے بے پناہ خوشی ملتی ہے۔ میں نے اپنی تحریر کا آغاز بچوں کی تحریر سے کیا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ میں بچوں سے ایک بات ضرور کہنا چاہوں گی کہ آپ اپنی پڑھائی میں کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں لیکن آپ کو اپنے اردگرد فطرت اور ماحول کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ انہوں نے بچوں پر زور دیا کہ وہ اپنے موبائل فون اور انٹرنیٹ کو کم وقت دے کر اپنے گاؤں اور ملک کو سمجھنے کی زیادہ کوشش کریں۔ راجیہ سبھا کے رکن ستیہ نارائن جاٹیہ نے بچوں

سے ماضی کی تاریخ سے سیکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بچے ہی اس قوم کی بنیاد مضبوط کریں گے۔ انہوں نے بچوں کی خود ساختہ نظم بھی پیش کی۔ وزارت ثقافت میں جوائنٹ سکریٹری اوما نندوری نے بچوں سے اپیل کی کہ وہ اپنا وقت بچائیں اور اپنے والدین کے ساتھ بات چیت کریں اور انہوں نے والدین سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ بات چیت کریں کیونکہ یہی صحت مند نشو ونما کی بنیاد ہے۔ ساہتیہ اکیڈمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے کہا کہ آزادی کو ہم تک پہنچانے میں ادیبوں کا بڑا ہاتھ ہے، کیونکہ ان کی تحریروں کو پڑھ کر انقلابیوں میں جوش پیدا ہوا اور انہوں نے آزادی کی جدوجہد کو گھر گھر پہنچایا۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے سرینواس راؤ نے کہا کہ اس 'پستکاین' میلے کے ذریعے ہم زیادہ سے زیادہ قارئین کو اس سے جوڑنا چاہتے ہیں، تاکہ کتابی ثقافت کو وسیع پیمانے پر پھیلایا جاسکے۔ بچوں کے نامور ادیبوں مدھو پنت، دیویندر میواری اور رئیس صدیقی نے بچوں کا ادب 'کل آج اور کل' کے موضوع پر اپنے خیالات پیش کیے۔ بچوں کے نامور ادیب بال سوروپ راہی نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے اور اپنی نظمیں پیش کیں۔ بچوں کے فنکار شوبھا شری پردھان، کیوی کپاوا اور ریاض الافریہ نے رقص پیش کیا۔ واضح رہے کہ ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام پہلی بار منعقد ہونے والے اس میلے میں ۳۰ سے زیادہ پبلشرز حصہ لے رہے ہیں۔ یہ کتاب میلہ ۱۸ نومبر ۲۰۲۲ء تک جاری رہے گا۔